پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی میں اورنج لائن منصوبے پر بحث

اسلام آباد، ۱۸ فروری ۲۰۱۶ء: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی پندرہویں نشست میں اورنج لائن ٹرین منصوبے پر بحث کی گئی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ چار گھنٹے چھ منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس بجے کی بجائے دس بج کر چوّن منٹ پر ہوا۔
- سپیکر نے دو گھنٹے اٹھاون منٹ جبکہ بقیہ وقت ڈپٹی سپیکر نے نشست کی صدارت کی۔
- قائدِ ایوان (وزیر اعلیٰ) اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزب اختلاف ایک گھنٹہ پچپن منٹ اجلاس کی کاروائی میں حاضر رہے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد چھ (ایک فیصد) جبکہ اختتام پر چودہ (چار فیصد) پائی گئی۔
- کسی پارلیمانی جماعت کے قائد اجلاس میں شریک ہوئے۔
- چھ اقلیتی رکن بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- صوبائی وزیرِ قانون نے حکومت پنجاب اور اس کے محکموں کے کھاتوں کی آٹھ آڈٹ رپورٹیں ایوان میں پیش کیں جبکہ ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ بھی ایوان کے سامنے رکھی گئی۔
- -

نمائندگی وجوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل چودہ نشاندہ سوالات میں سے سات کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ سات ہی سوالات کے جوابات متعلقہ اراکین کی غیر حاضری کے سبب نہیں دیے جاسکے۔ اراکین نے تین ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- حکومت نے پیپلزپارٹی کی ایک رکن کی جانب سے محکمہ جنگلات کی مٹی سستے داموں بیچنے سے متعلق ایک تحریک التوا کا بھی جواب دیا۔
- صوبائی وزیرِ قانون نے چھ توجہ دلاؤ نوٹسوں کے بھی جوابات دیے۔
- ایوان نے صوبائی وزیرِ قانون کی جانب سے پیش کی جانے والی اورنج لائن ٹرین منصوبے پر عام بحث کی تحریک کو منظور کرلیا۔ اس تحریک پر محرّک سمیت نو اراکین نے دو گھنٹے بائیس منٹ بحث کی۔

نظم وضبط

- اراکین نے گیارہ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے اتنے ہی منٹ تک مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔

- حزبِ اختلاف کے اراکین نے قائدِ حزبِ اختلاف کی تقریر میں مداخلت کیے جانے پر ایوان میں ایک منٹ تک احتجاج کیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلئے دستیاب تھی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)